



## भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گرٹ آف انڈیا

असाधरण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग ।

PART XVII SECTION ।

سیکشن । حصہ

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं।	नई दिल्ली	सोमवार	28 मई 2018	7 ज्येष्ठ	1940 शक	खंड VIII
No.1	New Delhi	Monday	28 May 2018	7 Jyaistha	1940 saka	Vol VIII
نمبر।	نی دبلي	سوموار	مئ 28 2018	جیشہ 7	شک 1940	جلد VIII

विधि और न्याय मंत्रालय  
(विधायी विभाग)

30 अप्रैल, 2018/ वैशाख 10, 1940 (शक)

"भारती शहादत ऐक्ट, 1872; मसावी मेहनताना ऐक्ट, 1976; भारती टेली मवासलात ज़ाब्ता बंदी अथारिटी ऐक्ट, 1997 और तालीम दवासाज़ी और तहकीक का क्रौमी इदारा ऐक्ट, 1998 का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ(केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा ।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE  
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

30 April, 2018/Vaisakha,10 1940 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Indian Evidence Act, 1872; The Equal Remuneration Act, 1976; The Telecom Regulatory Authority of India Act, 1997 and The National Institute of Pharmaceutical Education and Research Act, 1998" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف  
(محکمہ وضع قانون)

"بھارتی شہادت ایکٹ، 1872؛ مساوی محتنانہ ایکٹ، 1976؛ بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی ایکٹ، 1997 اور تعلیم دو اسازی اور تحقیق کا قومی ادارہ ایکٹ، 1998" کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. G.N. Raju,  
Secretary to the Government of India.

قیمت- 5 روپے

*The National Institute of  
Pharmaceutical Education and Research Act, 1998*

تعلیم دوا سازی اور تحقیق کا قومی ادارہ ایکٹ، 1998

نمبر 13 بابت

26 جون، 1998

ایکٹ، تاکہ تعلیم دوا سازی اور تحقیق کے قومی ادارے کے نام سے موصوف ادارہ کو قومی اہمیت کا ادارہ قرار دینے اور اسے سندیافتہ جماعت بنانے اور ان سے مسلک امور کے لئے توضیح کی جاسکے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے انچا سویں سال میں حصہ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

## باب 1

### ابتدائیہ

**محضہ نام اور نفاذ۔ 1۔** (۱) اس ایکٹ کو تعلیم دوا سازی اور تحقیق کا قومی ادارہ ایکٹ، 1998 کہا جائے گا۔

(۲) یہ ایسی \* تاریخ پر نافذ عمل ہو گا جو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے اور اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لئے مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکیں گی۔

**تعلیم دوا سازی اور تحقیق کے قومی ادارے کو قومی اہمیت کا ادارہ قرار دینا۔ 2۔** چونکہ تعلیم دوا سازی اور تحقیق کا قومی ادارہ سیکٹر-67، ایس۔ اے۔ ایس۔ نگر (موہالی) ضلع روپڑ پنجاب کے نام سے موصوف ادارے کے مقاصد ایسے ہیں جو ادارے کو قومی اہمیت کے اداروں میں سے ایک ادارہ بنائے، لہذا ابذریعہ لہذا قرار دیا جاتا ہے کہ تعلیم دوا سازی اور تحقیق کا قومی ادارہ کے نام سے موصوف ادارہ قومی

\* تاریخ 8 جولائی، 1998 سے نافذ۔

اہمیت کا ادارہ ہے۔

**تعریفات۔3۔** اس ایکٹ میں بھروس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو۔

- (الف) ”مقررہ دن“ سے دفعہ 4 کے ضمن (۱) کے تحت تعلیم دواستازی اور تحقیق کے قومی ادارے کے قیام کی تاریخ مراد ہے;
- (ب) ”مجلس“ سے دفعہ 4 کے ضمن (۳) کے تحت تشکیل دیا گیا ادارے کا گورنر ڈوں کا بورڈ مراد ہے;
- (ج) ”چیئر پرسن“ سے دفعہ 4 کے ضمن (۳) کے فقرہ (الف) کے تحت نامزد کیا گیا ادارے کا چیئر پرسن مراد ہے;
- (د) ”ڈین“ سے دفعہ 17 کی تحت تقرر کیا گیا ادارہ کا ڈین مراد ہے;
- (ه) ”ناظم“ سے دفعہ 16 کے تحت مقرر کیا گیا ناظم مراد ہے;
- (و) ”فند“ سے دفعہ 21 کے تحت مرتب رکھے جانے والا فنڈ مراد ہے;
- (ز) ”ادارہ“ سے دفعہ 4 کے ضمن (۱) یا ضمن (۲) الف) کے تحت قائم کیا گیا تعلیم دواستازی اور تحقیق کا قومی ادارہ مراد ہے;
- (ح) ”سینیٹ“ سے دفعہ 13 میں محوالہ ادارے کا سینیٹ مراد ہے;
- (ط) ”سوسائٹی“ سے سوسائٹیوں کی رجسٹری ایکٹ 1860 کے تحت درج رجسٹر تعلیم دواستازی اور تحقیق کا قومی ادارہ، سیکٹر 67، ایس۔ اے۔ ایس۔ نگر (موہالی) ضلع روڈ پنجاب مراد ہے;
- (ی) ”قانون موضعی اور آرڈیننس“ سے ایکٹ کے تحت بنائے گئے ادارہ کے قانون موضعی اور آرڈیننس مراد ہیں۔

## باب 2

### ادارہ

**ادارہ کا قیام۔4۔** (۱) تعلیم دواستازی اور تحقیق کے قومی ادارے کو منزد کرہ نام سے ایک سند یافتہ جماعت کے طور پر تشکیل دیا جائے گا جو ایسی تاریخ سے موثر ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

(۲) ادارہ کو دائیٰ تسلسل حاصل ہو گا اور اس کی ایک مشترکہ مہر ہو گی اور اسے اس ایکٹ کی توضیحات کے تابع جائز ادھاصل کرنے، اپنے پاس رکھنے اور نہٹانے اور معاهدہ کرنے کا اختیار ہو گا اور وہ مذکورہ نام سے مقدمہ دائر کرے گا یا اس پر مقدمہ چلا جائے گا۔

(۲) الف) مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے ملک کے مختلف حصوں میں ویسے ہی ادارے قائم کر سکے گی۔  
(۳) ادارہ حسب ذیل اشخاص کے گورنرزوں کے بورڈ پر مشتمل ہو گا، یعنی:-

(الف) وزیر کے ذریعے نامزد کئے جانے والا چیئر پرسن، جو ممتاز عالم، سائنسدار یا تکنیکی ماہر اور پیشہ ور ہو گا؛

(ب) بے اعتبار عہدہ ادارہ کا ناظم۔

(ج) بے اعتبار عہدہ جو ائٹ سکریٹری جو بھارت سرکار کے متعلقہ محلے یا وزارت میں دواستازی صنعت کا انچارج ہو؛

(د) بے اعتبار عہدہ سکریٹری، تکنیکی تعلیم، ریاستی حکومت، جس کے اندر ادارہ واقع ہو؛

- (ہ) بے اعتبار عہدہ حکومت بھارت کی وزارت یا محکمہ کا مالیاتی صلاح کار جو دوا سازی صنعتوں کا کام کا ج چلا رہا ہو؛
- (و) بے اعتبار عہدہ بھارتی ڈرگ کنٹرولر جزل، وزارت صحبت و خاندانی بہبود، حکومت بھارت؛
- (ز) بے اعتبار عہدہ ممبر سکریٹری کل بھارت تکنیکی تعلیم کونسل؛
- (ح) سائنسنیک اور صنعتی تحقیق کونسل، نئی دہلی کے ناظم اعلیٰ کے ذریعے نامزد کیا گیا سائنسنیک اور صنعتی تحقیق کونسل کی قومی لیباریٹریوں کا کوئی ناظم؛
- (ط) توآل انڈیا انٹری ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس، نئی دہلی یا پوسٹ گر بجیٹ انٹری ٹیوٹ آف میڈیکل ایجوکیشن انڈر ریسرچ، چندی گڑھ میں سے کسی ایک کے ناظم کو وزارت صحبت اور خاندانی بہبود، حکومت بھارت کے ذریعے باری باری نامزد کیا جائے گا؛
- (ی) بے اعتبار عہدہ بھارتی دوا سازی بخjen کا صدر؛
- (ی) الف) بھارتی دوا سازی کونسل کا نمائندہ؛
- (ک) بے اعتبار عہدہ دوائیاں بنانے والوں کی بھارتی بخjen کا صدر؛
- (ل) تین ممتاز ماہرین دوا ساز کو مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کیا جائے گا، جن میں ایک ماہر تعلیم، ایک تحقیقی سائنسدار اور ایک حیاتیاتی تکنیکی ماہر ہو گا؛
- (م) تین ممتاز عوامی اشخاص یا سماجی کارکنان کو مرکزی حکومت کے ذریعے تیار کردہ پیئنل میں سے وزیر کے ذریعے نامزد کیا جائے گا، جن میں سے ایک یا تو درج فہرست ذات یاد درج فہرست قبیلے کا ہو گا؛
- (ن) مرکزی حکومت کے ذریعے تیار کردہ پیئنل میں سے وزیر کے ذریعے دو دوا ساز صنعت کار نامزد کئے جائیں گے؛
- (س) تین ارکان پارلیمنٹ جن میں سے دلوں سبھا سے جن کو لوک سبھا اپسیکر کے ذریعے نامزد کیا جائے گا اور ایک رکن راجیہ سبھا سے جس کو راجیہ سبھا کے چیئرمین کے ذریعے نامزد کیا جائے گا۔
- (4) چیئر پرس اور گورنزوں مساوئے بے اعتبار عہدہ گورنزوں کی میعاد عہدہ تین سال کی ہو گی اور وہ ایسے الاؤنسیز کے حق دار ہوں گے جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعے تعین کیا جائے گا۔  
لیکن شرط یہ ہے کہ ضمن (3) کے فقرہ (س) کے تحت نامزد زکن کی میعاد عہدہ جیسے ہی وہ وزیر یا ریاستی وزیر یا نائب وزیر، لوک سبھا اپسیکر یا ڈپٹی اپسیکر یا راجیہ سبھا کا ڈپٹی چیئرمین بن جائے، یا ایسے ایوان کا زکن ہونا موقوف ہو جائے جس سے اُسے نامزد کیا گیا تھا، ختم ہو جائے گی۔
- (5) کسی اتفاقی اسمی کو پورا کرنے کے لئے نامزد کئے گئے گورنر کے عہدے کی میعاد اس گورنر جس کی جگہ اس کو نامزد کیا گیا ہو کی بقیہ میعاد کیلئے جاری رہے گی۔
- (6) بورڈ، سال میں کم سے کم تین بار ایسی جگہ اور ایسے وقت پر اجلاس کرے گا اور اپنے اجلاسوں میں کام کا ج کے طریقے کے حوالے سے ضابطے کے ایسے قواعد کا مشاہدہ کرے گا جیسا بورڈ کے ذریعے تعین کیا جائے۔  
ادارے کے مراکز۔
- 4 الف۔ ادارہ مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مختلف جگہوں میں اپنے حد اختیار کے اندر ایک

سے زائد مرکوز قائم کر سکے گا۔

جانیداد کا مرکوز ہونا۔ 5۔ اس ایکٹ کی دیگر توضیحات کے تابع مقررہ دن پر اور مقررہ دن سے تمام جانیدادیں جو اس ایکٹ کے نفاذ سے عین قبل سوسائٹی میں مرکوز تھیں، ایسے نفاذ پر یا ایسے نفاذ سے ادارے میں مرکوز ہوں گی۔

ادارے کو جماعت سند یافتہ بنائے جانے کا اثر۔ 6۔ مقررہ دن پر اور مقررہ دن سے،۔

(الف) کسی معاهدہ یا دیگر دستاویز میں سوسائٹی کا کوئی حوالہ ادارے کا حوالہ متصور ہوگا؛

(ب) سوسائٹی کے تمام حقوق اور ذمہ داریاں ادارے کو منتقل کئے جائیں گے اور ادارے کے حقوق اور ذمہ داریاں ہوں گے؛

(ج) سوسائٹی کے ذریعے تقریر کیا گیا ہر شخص مقررہ دن سے عین قبل ادارہ میں عہدہ اور ملازمت اُسی میعاد تک، اسی مختنانہ پر اور ان ہی شرائط اور

قیود پر اپنی خصوصیت، گرچھ بھی پر اور دیگر امور کی بابت ان ہی حقوق اور مرامعات کے ساتھ برقرار رکھے گا جیسا کہ اس نے

مذکورہ کو برقرار رکھا ہوتا اگر ایکٹ صادر نہیں کیا جاتا اور ایسا اس وقت تک جاری رکھا جائے گا جب تک کہ اس کی نوکری برخاست نہ کی گئی ہو یا

جب تک کہ ایسی میعاد مختنانہ اور شرائط اور قیود قانون کے ذریعے یا باضابطہ طور پر تبدیل نہ کئے گئے ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر ایسی کی گئی رو بدل ایسے ملازم کو قابل قبول نہ ہو یا اگر اس سلسلے میں کوئی توضیح نہیں کی گئی ہے تو ملازم کے

ساتھ معاهدہ کی شرائط کے مطابقت میں ادارہ کے ذریعے مستقل ملازم کے معاملے میں تین مہینے کے مختنانہ کے برابر معاوضہ اور دیگر ملازم کے

معاملے میں ایک مہینے کے مختنانے کی ادائیگی پر اس کو فوری برخاست کیا جائے گا۔

ادارے کے کارمنصیبی۔ 7۔ ادارے کے کارمنصیبی مندرجہ ذیل ہوں گے:-

(i) تعلیم دوازی اور تحقیق میں معیار اور بہتری کو بروئے کار لانا اور فروغ دینا؛

(ii) تعلیم دوازی میں ماسٹرڈگری سے متعلق کورسز اور ڈاکٹری اور پوسٹ ڈاکٹری کورسز اور تحقیق پر دھیان دینا؛

(iii) امتحانات کا انعقاد کرنا اور ڈگری یا عطا کرنا؛

(iv) اعزازی انعامات یا دیگر امتیازات عطا کرنا؛

(v) اراکین فیکٹری اور اسکالرز کے تبادلے کے ذریعے تعلیمی اور دیگر اداروں کے ساتھ تعاون کرنا جو کلی یا جزوی طور پر اس ادارہ کی طرح کے مقاصد رکھتے ہوں اور عمومی طور پر ایسے طریقے سے جوان کے مشترک مقدمہ کے لئے سازگار ہو؛

(vi) استادوں، دوازی ماحرثکنیک، کمیونٹی اور ہسپتال دوازیوں اور دیگر پیشہ وریوں کے لئے کورسز منعقد کرنا؛

(vii) دوازی اور متعلقہ سائنس اور ٹکنالوجی پر دنیا بھر کی ادبی تصنیف جمع اور مرتب کرنا تاکہ ملک کے اندر اور ترقی پذیر دنیا میں دیگر اداروں کے لئے اپنی نوعیت کے اطلاقاتی مرکوز کو فروغ دیا جائے؛

(viii) ادارے کے اندر اور باہر محققین کے ذریعے استعمال کے لئے دوازی آلات اور تجزیہ کی مرکزی فیکٹری قائم کرنا؛

(ix) تجربہ اور تجدید کے لئے اور تعلیم دوازی کے فن یا سائنس میں استادوں اور دیگر کام گران کو تربیت دینے کے لئے ایک مرکز قائم کرنا؛

(x) دوازی کے میدان میں نئی جانکاری پیدا کرنے اور موجودہ اطلاعات کی ترسیل کے لئے عالمی سطح پر مرکز کو فروغ دینا تاکہ قومی، تعلیمی، پیشہ وار اور صنعتی ذمہ داریوں پر خصوصی توجہ دی جائے؛

(x) دو اسازی افراد قوت کی تحقیقت اور تربیت کو رو بہل لانے کے لئے کثیر الادانظم و نتیج رسائی کو فروغ دینا تاکہ پیشی تدریسی اور دو اسازی صنعت کے وسیع تر مفادات کی بہتر طریقے سے خدمت کی جائے اور دو اسازی ورک ٹچر پھیلایا جائے جو بدلتے عالمی رہنمائی اور تعلیم دو اسازی اور تحقیق کے طریقوں سے ہم آہنگ ہوتا ہو:

(xi) تعلیم دو اسازی کے منتخب علاقہ جات میں وقتاً فوقتاً قومی اور میان القوامی سپوزیہ، سینما را اور کافرنیس منعقد کرنا؛

(xii) ترقی پذیر ممالک کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کو رسن منعقد کرنا؛

(xiii) ادارے اور صنعت کے مابین سائنس دانوں اور دیگر تکنیکی عملے کے حوصلہ افزایتباولہ سے اور ادارے کے زیر کفالت اور فنڈ یافتہ تحقیق نیز مشاورتی پروجیکٹوں کی ذمہ داری لیکر اور صنعت کے مابین تال میل کی لئے بحیثیت مرکز کام کرنا؛

(xiv) ملک میں سماجی، معاشری صورت کے مدنظر دیہی عوام کے ذریعے ادویات کی تقسیم کاری اور استعمالی کوششوں پر مطالعہ کو مناسب توجہ دینا۔

**بورڈ کے اختیارات - 8.** (1) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع بورڈ عام اہتمام، ہدایات اور ادارے کے معاملوں کی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا اور تمام اختیارات کا استعمال کرے گا جو بصورت دیگر اس ایکٹ، قانون موضوعہ اور آرڈری نہیں کے ذریعے وضع نہیں کئے گئے اور اس سینیٹ کے افعال کا جائزہ لینے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(2) ضمن (1) کی توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر بورڈ،

(الف) ادارے کے انتظام اور کارکردگی سے متعلق حکمت عملی کے سوال پر فیصلے لے گا؛

(ب) فیس اور دیگر مصارف مقرر، طلب اور وصول کرے گا؛

(ج) ادارے کے طالب علموں کی رہائش کی نگرانی اور کنٹرول کرے گا اور نظم و ضبط کو منضبط کرے گا اور ان کی صحبت عامہ، بہبودی اور تمدنی اور اجتماعی زندگی کو ترقی دینے کے لئے انتظامات کرے گا؛

(د) تدریسی اور دیگر عہدے قائم کرے گا اور انکی تقریبی عمل میں لائے گا (اما سائے ناظم کے معاملے میں)؛

(ه) قوانین موضوعہ اور آرڈری نہیں مرتب کرے گا اور ان کو تبدیل، ترمیم یا منسوخ کرے گا؛

(و) فیلوشپ، وظیفہ، انعامات اور تنخواہات قائم کرے گا اور ان کو عطا کرے گا؛

(ز) اگلے مالی سال کے لئے ادارہ کی سالانہ رپورٹ، سالانہ حسابات اور بجٹ تخمینہ جات بہبودی اس کے ترقیاتی منصوبوں کے گوشوارہ پر غور کرے گا اور قرارداد صادر کرے گا جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے؛

(ح) ایسی تمام چیزیں، جو متذکرہ بالا تمام اختیارات یا ان میں سے کسی ایک کے حصول کے لئے ضروری، ضمیم یا سازگار ہوں، کرے گا۔

(3) بورڈ کو ایسی کمیٹیاں منتخب کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جو اس ایکٹ کے تحت وہ اپنے اختیارات کے استعمال اور فرائض کی انجام دی کے لئے ضروری سمجھے۔

(4) دفعہ 4 کے ضمن (2) میں مندرج کسی امر کے باوجود بورڈ مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری کے بغیر کسی بھی طریقے میں کسی غیر منقولہ جائیداد کو فروخت نہیں کرے گا۔

ادارہ تمام نسل، عقیدوں اور طبقوں کے لئے کھلا رکھا جائے گا۔ (1) ادارہ کسی بھی جنس اور کسی بھی نسل، عقیدہ، ذات یا طبقے کے

اشخاص کے لئے کھلا رکھا جائے گا اور ارکین، طلباء، استاد یا کام گران کو داخل کرنے یا تقرر کرنے یا کسی بھی دیگر سلسلے میں مذہبی اعتقاد یا پیشہ کی بابت کوئی بھی معیار یا شرط عالی نہیں کی جائے گی۔

(2) کسی بھی جائیداد کے کسی متروکہ عطیہ ہدیہ یا منتقلی کو ادارے کے ذریعے تسلیم نہیں کیا جائے گا جو بورڈ کی رائے میں اس دفعہ کی ایسی منشا اور مدعای کے مخالف ہوں جس میں شرعاً مطلقاً جو ب شامل ہیں۔

ادارے میں تدریسی کام۔ 10۔ ادارے میں تمام تدریسی کام اس سلسلے میں بنائے گئے قوانین موضوعہ اور آرڈیننسوں کی مطابقت میں ادارے کے نام پر یا اس کے ذریعے منعقد کئے جائیں گے۔

وزیر۔ 11۔ (1) بھارت کا صدر جمہور یا ادارے کا وزیر ہو گا۔

(2) وزیر، ادارے کے کام اور پیش رفت کا جائزہ لینے اور اس کے متعلق امور کی تحقیقات منعقد کرنے کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص کی تقریبی کر سکے گا جو ایسے طریقے میں اسکو پورٹ کر سکے جیسا کہ وزیر ہدایت دے۔

(3) ایسی کسی بھی رپورٹ کے موصول ہونے پر وزیر ایسی کارروائی کر سکے گا اور ایسی ہدایات جاری کر سکے گا جیسا کہ وہ رپورٹ منتظر کرہ امور میں سے کسی کی نسبت ضروری سمجھے اور ادارہ ایسی ہدایات کی تعییل کرنے کا پابند ہو گا۔

ادارے کے حکام۔ 12۔ ادارے کے دیگر حکام حسب ذیل ہوں گے، یعنی:-

(الف) سینیٹ؛

(ب) ایسے دیگر حکام جو قوانین موضوعہ کے ذریعے ادارے کے حکام فرما دیے جاسکیں گے۔

سینیٹ۔ 13۔ ادارے کا سینیٹ حسب ذیل اشخاص پر مشتمل ہو گا، یعنی:-

(الف) ناظم، باعتبار عہدہ جو سینیٹ کا چیئر پرسن ہو گا؛

(ب) ڈین بے باعتبار عہدہ؛

(ج) ناظم کے صلاح و مشورے سے چیئر پرسن کے ذریعے ادارے کے پانچ پروفیسروں کو باری باری نامزد کیا جائے گا؛

(د) ناظم کے صلاح و مشورے سے چیئر پرسن کے ذریعے شہرت یافتہ ماہر تعلیم میں سے تین اشخاص، جو ادارے کے ملازم نہ ہوں، سائنس، انجینئرنگ اور اعلیٰ علوم انسانی کے میدان سے ایک ایک اور ان میں سے ایک یا تو درج فہرست ذات یاد رج فہرست قابل کا ہو گا، نامزد کئے جائیں گے؛

(ه) عملے کے ایسے دیگر ارکین جیسا کہ قوانین موضوعہ میں مرتب کیا جاسکے۔

سینیٹ کے کارمنصی۔ 14۔ اس ایک، قوانین موضوعہ اور آرڈیننس کی توضیحات کے تابع ادارے کے سینیٹ کو کنٹرول اور عام، ضابطے حاصل ہوں گے اور وہ ادارے میں تدریس، تعلیم اور امتحان کے معیار کو قائم کرنے کا ذمہ دار ہو گا اور ایسے دیگر اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسے فرض انجام دے گا جیسا کہ قوانین موضوعہ کے ذریعے اس کو عطا کئے جاسکیں یا عاید کئے جائیں۔

چیئر پرسن کے کارمنصی، اختیارات اور فرائض۔ 15۔ (1) چیئر پرسن عموماً بورڈ کے اجلاسوں اور ادارے کے سالانہ کنونشن کی صدارت

کرے گا۔

(2) چیز پر سن کا یہ فرض ہو گا کہ وہ یقینی بنائے کہ بورڈ کے ذریعے کئے گئے فیصلے لا گو کئے گئے ہیں۔

(3) چیز پر سن ایسے دیگر اختیارات استعمال کر سکے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جیسا کہ اسے اس ایک یا قوانین موضعہ کے ذریعے تقویض کئے جاسکیں۔

**ناظم۔16۔** (1) ادارے کے ناظم کی تقریبی وزیر کی ماقبل منظوری سے بورڈ کے ذریعے کی جائے گی۔

(2) ناظم ادارے کا اعلیٰ تدریسی اور ایگزیکٹیو افسر ہو گا اور وہ ادارے کے صحیح انتظام اور تدریسی کارکردگی اور ہدایت دینے اور اس میں نظم و ضبط کی دیکھ رکھ کے لئے ذمہ دار ہو گا۔

(3) ناظم بورڈ کو سالانہ رپورٹ اور حسابات پیش کرے گا۔

(4) ناظم ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جو اس ایک یا قوانین موضعہ یا آرڈیننس کے ذریعے اس کو تقویض کئے جاسکیں گے۔

**ڈین۔17۔** (1) ادارے کے ڈین کو ایسی قیود و شرائط پر تقرر کیا جائے گا جیسے کہ قوانین موضعہ کے ذریعے مرتباً کی جاسکیں اور وہ ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسے فرائض انجام دے گا جیسا کہ اس ایک یا قوانین موضعہ یا آرڈیننس کے ذریعے اس کو تقویض کئے جاسکیں۔

(2) ڈین ناظم کو رپورٹ کرے گا۔

**رجسٹر ار۔18۔** (1) ادارے کے رجسٹر ار کی تقریبی ایسی قیود و شرائط پر تقرر کیا جائے گا جیسا کہ قوانین موضعہ کے ذریعے مرتباً کی جاسکیں اور وہ ادارے کے ریکارڈ یا مشترکہ مہر، فنڈ اور ادارے کی ایسی دیگر جائزہ اداگاری ہو گا جیسا کہ بورڈ اس کی تجویل میں پرداز کرے۔

(2) رجسٹر ار، بورڈ، سینیٹ اور ایسی کمیٹیوں کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا جیسا کہ قوانین موضعہ کے ذریعے مقرر کی جائیں۔

(3) رجسٹر ار اپنے کارمنصیبی صحیح طور پر انجام دینے کے لئے ناظم کو جواب دہو گا۔

(4) رجسٹر ار ایسے دیگر اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے دیگر فرائض انجام دے گا جو اس ایک یا قوانین موضعہ یا ناظم کے ذریعے تقویض کئے جاسکیں۔

**دیگر حکام اور افسروں کے اختیارات اور فرائض۔19۔** حکام اور افسران کے اختیارات اور فرائض، مساواۓ ان کے جن کا ذکر ما قبل کیا گیا ہو، قوانین موضعہ کے ذریعے تعین کئے جائیں گے۔

**مرکزی حکومت کے ذریعے امداد۔20۔** ادارے کو ایک تخت کے تحت اپنے فرائض موثر طور پر انجام دینے میں اہل بنانے کی غرض سے پاریمنٹ کے ذریعے کی گئی تخصیص کے بعد مرکزی حکومت اس سلسلے میں قانون کے ذریعے ہر مالی سال میں ایسی رقم اور ایسے طریقے میں ادارے کو ادا کر سکے گی جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے۔

**ادارہ کا فنڈ۔21۔** (1) ادارہ ایک فنڈ مرتباً رکھے گا جس میں حصہ ذیل جمع کیا جائے گا؛

(الف) مرکزی حکومت کے ذریعے فراہم کی گئی تمام رقم؛

(ب) تمام فیس اور دیگر مصارف؛

(ج) امداد، تحائف، عطیات، نیترات متروکہ یا منتقلی کی صورت میں ادارے کے ذریعے حاصل کی گئی تمام رقمات؛ اور

(د) کسی دیگر طریقے یا دیگر وسائل سے ادارے کے ذریعے حاصل کی گئی تمام رقمات۔

(2) فنڈ میں جمع کی گئی رقوم ایسے بینکوں میں جمع کی جائیں گی یا ایسے طریقے سے سرمایہ میں لگائی جائیں گی جیسا کہ ادارہ مرکزی حکومت کی منظوری سے، فیصلہ کرے۔

(3) ادارے کے اخراجات پورا کرنے کی خاطر فنڈ کو بروئے کار لایا جائے گا جس میں اس ایکٹ کے تحت اختیارات کے استعمال اور فرائض کی انعامات میں میں کئے گئے اخراجات شامل ہیں۔

**وقف فنڈ تشکیل دینا۔ 22۔** دفعہ 21 میں مندرج کسی امر کے باوجود مرکزی حکومت ادارے کو حسب ذیل ہدایت دے سکے گی، —

(الف) مخصوص مقصد کے لئے وقف فنڈ اور کوئی دیگر فنڈ قائم کرنا؛

(ب) اپنے فنڈ سے وقف فنڈ یا کسی دیگر فنڈ کو روپے منتقل کرنا۔

**حسابات اور آڈٹ۔ 23۔** (1) ادارہ مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈر کے گا اور ایسے فارم میں، ایسی عام ہدایات کے مطابق ایک سالانہ گوشوارہ تیار کرے گا جو مرکزی حکومت بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کے ساتھ مشورہ سے جاری کرے۔

(2) ادارے کے حسابات کا آڈٹ کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کے ذریعہ کیا جائے گا اور ایسے آڈٹ کے سلسلے میں کئے گئے کوئی اخراجات ادارے سے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کو قابلی ادا ہوں گے۔

(3) ادارے کے حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل اور اس کے ذریعے مقرر کئے گئے کسی شخص کو ایسے آڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق، مراجعات اور اختیارات حاصل ہوں گے جو بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں حاصل ہوتے ہیں اور خاص طور پر اسے ایسے کھاتوں، حسابات، متعلقہ ووچ اور دیگر دستاویزات اور کاغذات پیش کرنے کا مطالبہ کرنے اور ادارے کے کسی دفتر کا معایہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(4) بھارت کے کمپٹر ول اور آڈیٹر جزل یا اس بارے میں اس کے ذریعے مقرر کسی شخص کے ذریعے مصدقہ ادارہ کے حسابات اس پر آڈٹ رپورٹ کے ساتھ سالانہ طور پر مرکزی حکومت کو بھیجے جائیں گے اور حکومت انہیں پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے پیش کروائے گی۔

**پیشناور اور پروایڈینٹ فنڈ۔ 24۔** (1) ادارہ ایسے طریقے میں اور ایسی شرائط کے تابع جیسا کہ قوانین موضوع کے ذریعے مقرر کیا جائے، اپنے ملازمین، جس میں ناظم بھی شامل ہے، کے فائدے کے لئے ایسی پیشناور اور پروایڈینٹ فنڈ تشکیل دے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(2) جب ایسا کوئی پروایڈینٹ فنڈ اس طرح تشکیل دیا گیا ہو تو مرکزی حکومت یہ قرار دے سکے گی کہ پروایڈینٹ فنڈ ایکٹ 1925 کی توضیعات کا اطلاق ایسے فنڈ پر ہوگا گویا کہ یہ سرکاری فنڈ تھے۔

**تقریاریاں۔ 25۔** مساوئے نظم کے ادارے کے عملہ کی تمام تقریاریاں قوانین موضوع میں مرتب کئے گئے ضابطوں کے مطابق کی جائیں گی۔

(الف) بورڈ کے ذریعے، اگر اسٹنٹ پروفیسر یا اس سے اوپر کے عہدے کے لئے تدریسی عملہ پر تقریری کی گئی ہے، یا کسی کیڈر میں غیر تدریسی عملہ پر تقریری کی گئی ہے تو اس کے لئے زیادہ سے زیادہ تجوہ اسکیل اسٹنٹ پروفیسر کے برابر یا زیادہ ہے؛ اور

(ب) کسی دیگر معاملے میں ناظم کے ذریعے۔

**قوانین موضوع۔ 26۔** اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، قوانین موضوع حسب ذیل تمام یا کسی ایک معاملہ کے لئے وضع کر سکیں گے

یعنی:-

(الف) تدریسی مکالموں کی تشکیل؛

(ب) فیلوشپ، وظائف، نمائش، تمغات اور انعامات کی قائمی؛

(ج) ادارے کے افسروں، اسٹادوں اور دیگر عملہ کی درجہ بندی، تقری کا طریقہ اور ملازمت کی قیود و شرائط کا تعین؛

(د) درج فہرست ذات، درج فہرست قبل اور اشخاص کے دیگر زمروں کے لئے اسامیوں کو مخصوص رکھنا جو وقتاً فوتاً قائم کرنے کی حکومت کے ذریعے مقرر کی جائیں؛

(ه) ادارے کے افسروں، اسٹادوں اور دیگر عملہ کے مفاد کے لئے پیش، بیسہ اور پر اویڈنٹ فنڈ کی تشکیل؛

(و) ادارے کی اتحاریوں کی تشکیل، اختیارات اور فرائض؛

(ز) ہالوں اور ہوٹلوں کا قیام اور دیکھ بھال؛

(ح) بورڈ کے اراکین میں سے خالی اسامیوں کو پر کرنے کا طریقہ؛

(ط) بورڈ کے فیصلوں اور احکامات کی توثیق؛

(ی) سینیٹ کے اجلاس، ایسے اجلاسوں کا کورم اور ان کا کام کا ج چلانے میں اپنائے جانے والا طریقہ کار؛

(ک) کوئی دیگر معاملہ جو، قوانین موضعہ کی رو سے اس ایکٹ کے ذریعے مقرر کیا جانا ہو یا مقرر کیا جائے۔

**قوانین موضعہ کیسے بنائے جائیں گے۔ 27۔** (۱) ادارے کے پہلے قوانین موضعہ وزیر کی مقبول منظوری سے بورڈ کے ذریعے تشکیل دیئے جائیں گے اور ان کی ایک نقل، جتنی جلد ممکن ہو سکے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھی جائے گی۔

(۲) بورڈ وقتاً فوتاً نئے یا اضافی قوانین موضعہ بنائے گا یا قوانین موضعہ کو اس طریقے سے ترمیم یا منسونخ کرے گا جو بعد ازاں اس دفعہ میں وضع کیا گیا ہے۔

(۳) کوئی نیا قانون موضعہ یا قوانین موضعہ میں اضافہ یا کسی قانون موضعہ کی کوئی ترمیم یا منسونخ کرنے کے لئے وزیر کی مقبول منظوری مقصود ہو گی اور وہ اس کی منظوری دے سکے گا یا منظوری روک سکے گا یا غور و خوض کے لئے بورڈ کو واپس بھیج سکے گا۔

(۴) کسی نئے قانون موضعہ یا موجودہ قانون موضعہ کی ترمیم یا منسونخ کرنے والے کسی قانون موضعہ کی کوئی جوازیت نہیں ہو گی بجز اس کے اس کی منظوری وزیر کے ذریعے کی گئی ہے۔

**آرڈیننس - 28۔** اس ایکٹ اور قوانین موضعہ کی توضیحات کے تابع، ادارے کے آرڈیننس حصہ ذیل تمام یا کسی ایک معاملہ کے لئے توضیح کر سکیں گے، یعنی:-

(الف) ادارے میں طلباء کا داخلہ؛

(ب) درج فہرست ذات، درج فہرست قبل اور اشخاص کے دیگر زمروں کے لئے اسامیاں محفوظ رکھنا؛

(ج) ادارے کی تمام ڈگریوں کے لئے تعلیمی کورسوں کو مرتب رکھا جانا؛

(د) شرائط جن کے تحت ادارے کے ڈگری کورسوں اور امتحانات کے لئے طلباء کو داخلہ دیا جائے گا اور وہ ڈگریوں کے لئے اہل ہوں گے؛

(ه) فیلوشپ، وظائف، نمائشوں، تمغات اور انعامات دینے کے لئے شرائط؛

(و) امتحان لینے والی جماعت، ممتحن اور اصلاح کا رکی تقرری اور فرائض کی شرائط اور طریقہ؛

(ز) امتحانات کا انعقاد؛

(ح) ادارے کے طلباء کے درمیان نظم و نسق رکھنا؛

(ط) ادارے میں تعلیمی کورسوں کے لئے اور ادارے کی ڈگریوں کے امتحانات کے داخلہ کے لئے عاید کی جانے والی فیس؛

(ی) ادارے کے طلباء کی رہائش کی شرائط اور ہالوں اور ہوشلوں میں رہائش کے لئے فیس عائد کرنا اور دیگر مصارف عاید کرنا؛

(ک) کوئی دیگر معاملہ جو اس ایکٹ یا قوانین موضعی کے ذریعے آرڈیننسوں کے رو سے وضع کیا جاتا ہے یا وضع کیا جائے۔

**آرڈیننس کیسے بنائے جائیں گے۔ 29۔** (۱) بجز اس کے کہ اس دفعہ میں دیگر طور پر توضیح ہو، آرڈیننس سینٹ کے ذریعے بنائے جائیں گے۔

(۲) سینٹ کے ذریعے بنائے گئے تمام آرڈیننس ایسی تاریخ سے جیسا کہ ہدایت دی جائے موثر ہوں گے لیکن بنایا گیا ہر آرڈیننس جس قدر جلد ممکن ہو سکے، بورڈ کو پیش کیا جائے گا اور اگلے اجلاس میں بورڈ کے ذریعے اس پر غور و خوض کیا جائے گا۔

(۳) قرارداد کے ذریعے بورڈ کو کسی ایسے آرڈیننس میں رد و بدل کرنے یا اسے منسوخ کرنے کا اختیار حاصل ہو گا اور اس لئے ایسا آرڈیننس ایسی قرارداد کی تاریخ سے رد و بدل شدہ یا منسوخ برقرار رہے گا، جیسی کہ صورت ہو۔

**ثاثی ٹریبوٹ۔** (۱) ادارے اور اس کے کمی ملازم کے مابین معاہدے سے پیدا ہونے والا کوئی تنازعہ، متعلقہ ملازم کی درخواست پر یا ادارہ کی ایما پر ادارے کے ذریعے مقرر کئے گئے ایک رکن، ملازم کے ذریعے نامذکور کے گئے ایک رکن اور وزیر کے ذریعے مقرر کئے گئے امپائر پر مشتمل ثاثی ٹریبوٹ کے حوالہ کیا جائے گا۔

(۲) ثاثی ٹریبوٹ کا فیصلہ جتنی ہو گا اور اس پر کسی بھی عدالت میں اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(۳) کسی ایسے معاملہ کی نسبت جو ٹم (۱) کے ذریعے ثاثی ٹریبوٹ کو حوالہ کیا جانا مقصود ہو کسی بھی عدالت میں کوئی بھی مقدمہ یا کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

(۴) ثاثی ٹریبوٹ کو اپنے ضابطے منضبط کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

(۵) ثاثی سے متعلق نافذ العمل کسی قانون میں کوئی بھی امر اس دفعہ کے تحت ثاثی پر لا گوئیں ہو گا۔

## متفرق

افعال اور کارروائیاں خالی اسامیوں کی وجہ سے ناجائز ہوں گی۔ 31۔ اس ایکٹ یا قوانین موضوع کے تحت قائم کئے گئے ادارہ یا بورڈ یا سینٹ یا کسی دیگر جماعت کا کوئی فعل محض اس وجہ سے ناجائز ہو گا کہ، —

(الف) اس میں کوئی خالی اسامی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص ہے؛ یا

(ب) اس کے رکن کی حیثیت سے کام کرنے والے شخص کے انتخاب، نامزدگی یا تقریب میں کوئی نقص ہے؛ یا

(ج) اس کے ضابطوں میں کوئی بے ضابطگی ہے جو نفس معاملہ کو منتشر نہ کرے۔

ادارے کے ذریعہ ڈگریاں وغیرہ عطا کرنا۔ 32۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن ایکٹ، 1956 یا نافذ العمل کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت ادارے کو ڈگریاں عطا کرنے اور دیگر تعلیمی اعزازات اور خطابات عطا کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

**زیر کفالت اسکیمیں۔** 33۔ جب کبھی بھی ادارہ کسی حکومت، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن یا ادارے کے ذریعہ تعییں کی جانے والی اسکیم کی کفالت کرنے والی کسی دیگر ایجنسی سے رقامت حاصل کرتا ہے تو اس ایکٹ میں کسی امر کے باوجود، —

(الف) حاصل شدہ رقم ادارے کے فنڈ سے علیحدہ طور پر ادارے کے ذریعہ رکھی جائے گی اور صرف اسکیم کی غرض کے لئے استعمال کی جائے گی؛

(ب) مذکورہ کی تعییں کے لئے مطلوبہ عملہ، زیر کفالت تنظیم کے ذریعے طشندہ شرائط و قیود کے مطابق بھرتی کیا جائے گا؛

لیکن شرط یہ ہے کہ فقرہ (الف) کے تحت غیر استعمال شدہ بقا یار ہے والی کوئی رقم اس ایکٹ کی دفعہ 22 کے تحت قائم کردہ وقف فنڈ کو منتقل کی جائے گی۔

**مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔** 34۔ (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے، تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے ایسی توضیعات وضع کر سکے گی، جو اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لئے ضروری اور قرین مصلحت معلوم ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت متعاقب ہونے کے بعد نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت بنایا گیا ہر حکم، اس کے بنائے جانے کے بعد، جس قدر جلد ممکن ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

**عبوری توضیعات۔** 35۔ اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود، —

(الف) اس ایکٹ کے نفاذ سے عین قبل اس حیثیت سے کار منصی انجام دینے والی سوسائٹی کے گورنرزوں کا بورڈ اس وقت تک ایسے کار منصی جاری رکھے گا جب تک کہ اس ایکٹ کے تحت ادارہ کے لئے کوئی بیان بورڈ تشکیل نہ دیا جائے، لیکن اس ایکٹ کے تحت کسی نئے بورڈ کی تشکیل پر ایسی تشکیل سے پہلے عہدہ پر فائز رہنے والا بورڈ کا ذکر نہیں رہے گا؛

(ب) جب تک کہ اس ایکٹ کے تحت پہلے قوانین موضوع اور آرڈیننس نہ بنائے جائیں، تب تک اس ایکٹ کے نفاذ سے عین قبل نافذ العمل تعلیم دو اسازی اور تحقیق کا قومی ادارہ، سیکٹر 67، ایس۔ اے۔ ایس۔ نگر (موہاپی) ضلع روپر، پنجاب کے قوانین موضوع اور آرڈیننس اس حد تک ادارے پر لا گورہیں گے جہاں تک وہ اس ایکٹ کی توضیعات کے تناقض نہ ہوں۔

قوانین موضوعہ اور آرڈیننس سرکاری گزٹ میں شائع کئے جائیں گے اور پارلیمنٹ کے سامنے رکھے جائیں گے۔

36-(1) اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قانون موضوعہ یا آرڈیننس سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے گا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قانون موضوعہ اور آرڈیننس اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو سکے تھے میں دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے جبکہ اس کا اجلاس جاری ہو رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یادو یا زاید یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں پر مشتمل ہو سکتی ہے اور اگر اس اجلاس میں جس میں وہ اس طرح رکھے گئے ہوں یا اس کے فوراً بعد ہونے والے اجلاسوں کے اختتام سے قبل دونوں ایوان اس قانون موضوعہ یا آرڈیننس میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قانون موضوعہ یا آرڈیننس کو نہ بنایا جائے تو اس کے بعد وہ قانون موضوعہ یا آرڈیننس ایسی رد و بدل کی صورت میں موثر ہو گا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی بھی صورت ہوتا ہم کوئی ایسی ترمیم یا کالعدمی اس قانون موضوعہ یا آرڈیننس کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

(3) قوانین موضوعہ اور آرڈیننس بنانے کے اختیار میں اسے اس تاریخ سے استقدامی طور پر موثر کرنے کا اختیار شامل ہے جو اس ایکٹ سے قانون موضوع کے نفاذ یا آرڈیننس یا ان میں سے کسی کے نفاذ کی تاریخ سے قبل کی نہ ہو لیکن کسی قانون موضوعہ یا آرڈیننس کو استقدامی طور پر موثر نہیں بنایا جائے گا جس سے ایسے شخص کے مفاد پر مضرت اثر پڑے جسے ایسا قانون موضوعہ یا آرڈیننس قابل اطلاق ہو۔

37-(1) تعلیم دوا سازی اور تحقیق کا قوی ادارہ آرڈیننس، 1998 ذریعہ ہذا منسون کیا جاتا ہے۔

(2) ایسی تنفس کے باوجود مذکورہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی اس ایکٹ کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی متصور ہو گی۔

مستندتمن (مرکزی قوانین) ایک، 1973 کی دفعہ 2 کے نقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لیے مجاز کر دیا ہے۔  
سکریٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in urdu of the National Institute of Pharmaceutical Education and Research Act,1998 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act ,1973.

Secretary to the Government of India.